سوال

(400)اراضی پسوں کے عوض رہن رکھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے اپنی اراضی بعوض مبلغ سوروپیہ پرایک شخص کے پاس رہن رکھ دی،اس شرط پرکہ تم میری اراضی قبضہ میں رکھ کر نفع حاصل کرو،جب میں سوروپیہ تمہارا دے دوں تومیری اراضی تم چھوڑدو،نفع اراضی کامیں کچھ حساب تم سے نہیں لوں گا۔ایسامعاملہ کرنادرست ہے یانہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسامعاملہ کرنادرست نہیں ہے،اس پرربا کی صریحاً تعریف صادق آتی ہے اورربا حقیقتاً حرام ہے،لقولہ تعالیٰ :

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا ۲۷۵ ... سورة البقرة

''اللہ نے بیع کوحلال کیااورسودکوحرام کیا''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ:616

محدث فتویٰ